



السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

کیا غیر مسلم کو اجازت ہے کہ وہ مسجد میں آ کر اپنی عبادت کرے؟

اجواب بعون الوہاب بشرط صحیح السوال

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
وَلِحَمْدٍ لِّلّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
وَلِرَحْمَةِ رَسُولِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰيْهِ وَسَلَّمَ وَبِرَبَّكَارِهِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
الحمد لله، والصلوة والسلام على رسول الله، أما بعد

مسئلہ ہذا میں اہل علم کا سخت اختلاف ہے۔ لیکن میرے خیال میں بطور تایید یا مصلحت دین میں کوئی حرج نہیں جس طرح کے نصراوی و فد نجفان کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد نبوی میں ٹھہرایا۔ اور اپنے طور طبقہ پر عبادت کرتا رہا۔ (تفسیر ابن کثیر وغیرہ) لیکن عام م حالات میں اجازت نہیں ہوئی چاہیئے۔ کیونکہ بظاہر اس سے ان کی شان و شوکت کا پھلو نکلتا ہے۔ جو غایبہ دن کے منافی ہے۔

قرآن میں ہے **لَيَنْظَهِرَ عَلَى الْدِينِ كُلُّهُ** الفتح: 28

«اور حدیث میں ہے «الإِسْلَامُ يُنْهَا وَلَا يُنْهَى عَلَيْهِ»

حداًما عندی و اللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ شناشیہ مدنیہ

ج 1 ص 192

محمد فتویٰ

